تاریخ عباسیانِ ہند

عباسیوں کو تاریخ میں بہت سارے مصنفین نے قبیلہ بنو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد المطلب سے لکھا ہے اور بعض نے ان کو ھندو راجپوت لکھا ھے مگر خود اس قبیلے کے لوگ خود کو عباسی ھی کہتے ھیں کہ یہ اللہ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب کی اولاد ھیں جن کا ثبوت یہ ھے کہ ھندوستان کے بھاٹ بھی ان کو بنو عباس قریشی کے شجرے میں لکھتے ھیں تاریخ دھلی کے مصنف اجت ناگ نے اپنی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۶ پر لکھا ھے کہ سلطان محمود غزنوی نے جب ھندوستان پر چڑھائی کی تھی اس وقت عرب لشکر کا نائب غیاث الدین عبیدی تھا جو نوعمر لڑکا تھا یہ جنگجو بہادر تھا یہ دشمن کے لشکر پر اس طرح حملہ کرتا تھا جیسے بکریوں کے ریوڑ پر شیر حملہ کرتا ھے تو اس وجہ سے کو ضراب کہتے تھے کہ عرب کا سب سے زیادہ مارنے والا شیر اور اس کا سلسلہ شجرہ نسب حضرت عباس کے بیٹے عبید اللہ بن عباس سے ملتا ھے مگر دوسری

یک جگہ پر لکھا ہے کہ یہ غیاث الدین عرف ضراب خان عبد اللہ السفاح کے بیٹے کی نسل سے ہے اور بعض محمد لاولد گزر گیا جبکہ نسب عرب کی کتابوں میں بھی یہ لکھا ہے کہ اس محمد بن السفاح کی نسل چلی اور محمد اکیلا بھائی نہیں تھا اس کے چار اور بھائی بھی تھے۔

(بحوالہ انساب عرب)

اگر یہ حوالہ درست مان لیا جائے تو ان کا شجرہ یوں ہوگا عبد اللہ کے بیٹے محمد اور محمد کے بیٹے ابو سعید اور ابو سعید کے بیٹے یافت اور یافت کے بیٹے اسحاق اور اسحاق کے بیٹے فضل اور فضل کے بیٹے رفیع اور رفیع کے بیٹے عباس اور عباس کے بیٹے طائف شاہ اور طائف شاہ کے بیٹے غیاث الدین شاہ المعروف ضراب خان

(بحوالہ انساب قمر آباد رجو نیوہ اعظم گڑھ ہندوستان)

دونوں صورتوں میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ بنو عباس سے ہی ہے تاریخ اجمیر میں مولوی لطف اللہ الہ آبادی نے صفحہ نمبر ۷۰ پر لکھا ہے کہ غیاث الدین شاہ بنو عباس سے تھا۔ دہلی سے اجمیر حاضری دربار کے لئے آپ تھا حضرت رکن مسند شاہ عرب سے آئے تھے ان کا مہمان رہا اس کا لباس عربی تھا کمر میں شلوار تھی جیسا کہ مجاہد ہوں بڑا بارعب نوجوان تھا اور حضرت

رکن مسند شاہ عرب سے آئے ان کا مہمان رہا اس کا لباس
عربی تھا کمر میں تلوار تھی جیسا کہ مجاھد ھوں بڑا بارعب
نوجوان تھا اور حضرت رکن شاہ کے حکم سے سرینگر
کشمیر گیا اور کشمیر میں قیام کیا سلوگن میں اس کی
اولاد آباد ھے بعض کہتے ھیں سرینگر سے پونچھ گیا تھا
سرینگر کے راجہ نے اس کو جاگیر دی تھی وہ وھاں
رکا مگر تھوڑے عرصے بعد وہ پونچھ چلا گیا تاریخ کشمیر
کے مصنف الپیال رتن اپنی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۷۰ پر لکھتے
ھیں کہ غیاث الدین شاہ کی جاگیر ۱۴۷۰ کے شمارے میں
شالاوجن کے ریکارڈ میں موجود تھی اور بیان کیا جاتا
ھے کہ غیاث الدین شاہ بنو عباس سے تھا اور غزنوی لشکر
کے ساتھ دھلی سے سرینگر آیا تھا تب اس کو یہ جاگیر
دی گئی تھی اور یہ شالاوجن نوشہرہ سے منوٹہ چلا گیا
تھا یہ کتاب کشمیر سرینگر ۱۹۷۵ءکو شائع ھوئی تھی۔
مولوی الف دین راجوری کشمیر اپنی کتاب ھجرت کا
سفر کے صفحہ نمبر ۲۸ پر لکھتے ھیں یہ بات ھم تواتر سے
سنتے آئے ھیں کہ غزنوی لشکر میں عرب لشکر کی
سپاہ گری عربی بنو عباس کی نسل سے غیاث الدین شاہ
کرتے ھوئے کشمیر آئے تھے اور ایک معرکے میں کامیابی
کے بعد کشمیر کے راجہ نے نوشہرہ میں جاگیر دی تھی

کہتے ھیں عبداللہ السفاح کے بیٹے مُحَمّد کی اولاد ھیں اور بعض کہتے ھیں یہ عبیداللہ بن عباس کی اولاد سے ھے اسی لئے غیاث الدین شاہ کے ساتھ عبیدی لکھا ھوا ھے

مگر بعض مورخین کا خیال ھے کہ السفاح کا بیٹا محمد لاولد گزرا ھے اور سفاح کے پانچ بیٹوں کا جو ذکر ھے عبدالملک کی بیوہ کے ساتھ آئے تھے جس سے عبداللہ السفاح سے نکاح کیا تھا جبکہ تاریخ مروج الذھب نے صرف یہ لکھا ھے کہ وہ امیر ترین خاتون تھی ملک بن مروان کے بعد اس نے سفاح سے نکاح کیا تھا اور سفاح نے دوسری کوئی شادی نہیں کی بلکہ خالد نے کوشش کی تھی مگر سفاخ سلمی کے سامنے بے بس تھا اس کے بطن سے محمد اور ریطہ دو ھی پیدا ھوئے تھے اور محمد لاولد تھا۔

طبقات ابن سعد اور کتاب اسرار آل محمد نے بھی یہی لکھا ھے جبکہ نسب کی معروف کتاب جذوۃ اقتباس کے مطابق سعید بن محمد بن عبداللہ بن عبید اللہ بن عباس بن عبدالمطلب درج ھے انساب لاشراف سفاح کی اولاد جاری رکھتا ھے مگر عبدالمطلب مروان کی بیوہ کے ساتھ جو اولاد آئی اس کا ذکر نہیں کرتا

09 13 21

ہر ۶۶ پر لکھا ہے کہ قریشی چونکہ آل عرب سے ہے
ران کا سلسلہ حضرت عباس بن عبد المطلب سے
تا ہے یہ فارسی عربی اور کشمیری پر مکمل عبور
کتے ہیں۔ اور مذہبی رجحان ان میں دیگر قبیلوں
ے زیادہ ہے اور یہ اپنے نسب پر فخر کرتے ہیں یہ مہمان
از کشادہ دِل اور غم خوار اور حیا والے ہیں پردہ کرتے
یں شفیق ہیں مہربان ہیں سادہ لباس ہیں
گر غیرت مند ہیں ان کے بارے میں کہا جاتا ہے
ہ ان کا جدِ امجد غیاث الدین شاہ جو لشکر غزنوی
ے ساتھ خراسان سے دہلی آیا اور دہلی سے اجمیر
عرب کندی کے حکم سے وارد کشمیر ہوا اور راجہ کشمیر
کی مہم جوئی میں مدد کی اور راجہ نے اسے یہ جاگیر
دی آج اسکی نسل سے بھاورتھ خان کی اولاد آباد
ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بھاورتھ خان کے چار بھائی
اوڑی میں تھے اور وہاں سے بیلہ شاہ آباد ہوئے اور
وہاں سے میدان ہزارہ رخت سفر ہوئے کچھ چہلم
سنگھ آباد ہوئے اور کچھ اوڑی کے گرد و نواح آباد
ہوئے۔
یہ بات مصدقہ ہے کہ یہ بنو عباس بن عبد المطلب
سے ہیں۔ مگر یہ بات اب تک واضح نہیں ہے بعض

سے ڈھونڈ ہیں مگر یہ بھی اپنے حسب نسب سے مکمل
طور پر نا واقف ہیں، مکھنیال کے دائیں جانب ڈھونڈ آباد
ہیں اور سنگڑا میں کورے آباد ہیں۔ جن کو اپنے حسب نسب
کا کوئی علم نہیں۔ اس کے آگے کھاریاں ہے جس میں قدیمی
قوم گجر ہیں اور ان کے بعد گوریني سنگری سے ٹوٹیاں عباسی
ایک بزرگ یہاں آباد ہوئے تھے جن کی اولاد یہاں آباد
ہے۔ اور اس سے آگے نیلاں بھوتو میں بھی قدیم قوم گجر
ہے مگر یہاں عباسی آباد ہیں جو کہ باغ خان کی اولاد
سے ہیں جنکو ڈھونڈ حسنال کہا جاتا ہے۔

خانپور پٹوار کے قصبے چمبہ۔ باغ حالی کا قصبہ ہے
جس کو ڈھونڈ عباسی شاخ بہاور تہ خان کے بوڑھ محمد
خان نے آباد کیا تھا یہ غالباً ۱۶۰۰ء کا زمانہ تھا۔ یہ بہادر تہ
خانی جگا خان کی اولاد سے ہیں۔ چمبہ کو بوڑھ خان
نے آباد کیا تھا بوڑھ خان کے ساتھ ان کا بھتیجا بھی کشمیر
سے آیا تھا جس کا نام غیرت علی خان تھا اور اس کے
والد کا نام مندا خان تھا بوڑھ خان کے والد کا نام عبداللہ
تھا اور عبداللہ کے والد کا نام جگا خان تھا اور جگا خان
کے والد کا نام حیات خان اور حیات خان کے والد کا نام بہادر
خان المعروف بُڈھا خان تھا اور ان کے والد کا نام لال خان
اور لال خان کے والد کا نام گوہر خان تھا اور گوہر خان کے
والد کا نام بہادر خان المعروف بہاور تہ خان تھا اور گوہر خان

کے دوسرے بھائی سمندر خان کی اولاد سے گل محمد خان
کا بیٹا ککی خان بگنوتر باغ ہزارہ میں سرینگر کشمیر
گلشن باغ سے ہجرت کر کے یہاں آباد ہوا تھا اور اس نے
کشمیر کے علاقوں کے نام سے اس علاقے کے نام رکھے جس میں
آباد ہوا تھا ان کے یکجدی سرینگر، شالا دچن۔ نوشہرہ
کشمیر اوڑی، بارہ مولہ میں آباد ہیں۔ صاحبِ ثروت
ہیں ان کو کشمیر میں قریشی کے نام سے پکارا جاتا
ہے۔ یہ وہی علاقہ ہے جہاں ان کے جدِ امجد غیاث الدین
شاہ المعروف ضراب خان دہلی سے آکر کشمیر آباد
ہوئے تھے اور وہاں کچھ عرصہ قیام کے بعد کوٹلی میں
آباد ہوئے اور کوٹلی سے موضع کھوئتہ میں آباد
ہوئے اور وہاں ہی مدفون ہیں۔

چمبہ ہلی جس کا نام اصل میں چمبہ کلی تھا اس
کو ڈھونڈ خاندان نے ہی آباد کیا تھا جسکی شہادت
قصبہ کومل کے دھنیالوں اور سادات اور گجروں نے
دی تھی ان میں سے سائیں گلاب خان دھنیال، راجہ
فاروق اور سید نسارت حسین شاہ نے یہ بتایا تھا کہ
یہ بھاورتھ خان ڈھونڈ کی نسل سے ہیں اور یہ جگہ
بوڑھ خان اور اس کے ساتھ اس کا بھانجا یا بھتیجا تھا۔
غیرت علی نام تھا اس کو اس نے آباد کیا جسے میں
بوڑھ خان اور باغ میں غیرت علی آباد ہوا۔ یہ کشمیر

ھندوستانی بھائیوں نے کنور خان اور سردار خان لکھا ہے۔کنور خان کے تین بیٹے تھے بہادر خان، فولاد خان، کالو خان اور سردار خان کے دو بیٹوں کا لکھا ہے۔ شاہ ملک اور شہباز خان۔

یہاں کے دو شجرہ دانوں نے غیاث الدین شاہ المعروف ضراب خان کے بارہ بیٹوں کا ذکر کیا ہے مگر کافی تگ و دو کے بعد معلوم ہوا کہ پانچ بیٹے تھے جن میں سے سالم خان کی اولاد خود کو تنولی کہتی ہے۔ جس کا تذکرہ سید عبارت حسین شاہ نے اپنی کتاب عربوں کی ھندوستان میں آمد میں بھی کیا ہے اور یہ خود کو نظامی کہتی ہے جو اصل سالم کی اولاد سے ہیں وہ سالمی کہلاتے ہیں اور سالم خان کا ایک فرزند مغل باز خان ریاست امب میں آباد ہوا تھا جس کی نسل خود کو تنولی کہتی ہے۔ حالانکہ یہ تنولی نہیں یہ قریشی عباسی ھاشمی ہیں۔ مگر جگہ تناول کی وجہ سے تنولی کہلاتے ہیں جبکہ جو نبی تنولی ہیں وہ خود کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد سے بتاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اسرائیلی ہیں ان میں سے ہی کئی خود کو مغل کہتے ہیں اور تاریخ میں راجہ مل خان کا ایک فرزند کا نام بھی تنولی ہے۔ انساب ظفر آباد جونپور نے لکھا ہے کہ کنور خان کے تین فرزند و لکا

ذکرِ بہادر خان، فرادم خان، کالو خان، بہادر خان
کی اولاد راجوری کشمیر میں آباد تھی اور فرادم خان
کی کثیر کشمیر میں اور کالو خان کشمیر سے چلہاٹ
آباد ہوئے انہوں نے شادی رستم رائے خان کی دختر
سے کی تھی رستم رائے خان کی وفات کے بعد انکا جانشین
ہوا اور کالو رائے خان کا خطاب حاصل کیا انکی قبر
جھلہاڑ پلندری میں ہے۔ مری ہزارہ کشمیر میں آباد
عباسی انکی نسل سے ہیں۔ جنکی درجنوں گوتیں
ہیں۔ کالو خان کے فرزند قدرت اللہ خان ہوئے. اور
ان کے نیک محمد خان اور نیک محمد خان کے دلیل
محمد خان اور دلیل محمد خان کے راسب خان اور
راسب خان کے شاہ ولی خان اور باغ ولی خان ہوئے
جنکی اولاد سہکال، کرمنگ، پونچھ۔ پکھلی میں
باثر رہی۔

ریاست پونچھ میں پاھندہ خان کے بیٹے چنگیز طالب خان اور طالب خان کے بیٹے قاسم خاں اعظم خان اور عبدالرحمٰن تھے ان میں ملک قاسم بڑے تھے ان کے پانچ فرزند تھے گل حیدرخان، ھدایت اللہ خان عبداللہ خان، کالوخان اور بیلدارخان ان میں سے گل حیدرخان کی نسل بااثر رہی خصوصاً ریاست پونچھ میں ان کا عمل دخل رہا۔ گل حیدرخان، ھدایت اللہ خان اور عبداللہ خان کی والدہ کشمیری تھیں خواجہ لون خاندان سے اور کالوخان اور بیلدارخان کی والدہ ککھر راجپوت تھیں۔ جوھنس چوکی کسی قصبے سے تھیں۔ ھدایت اللہ خان کے بارے میں محب اللہ خان لون نے اپنی کتاب ثقافت کشمیر میں لکھا ھے کہ یہ روحانی شخصیت تھے یہ دن کو روزہ رکھتے اور رات کو جاگتے تھے اس وجہ سے لوگ انکو جاگو جاگو کہتے تھے اور یہ جاگوان کے نام پر ایسا غالب آیا کہ اب ان کا اصل نام کسی کو معلوم نہیں اور انکی ولادت چمل ھاڑی پونچھ میں ۱۵۵۶ء کو ھوئی تھی۔ اور انکی قبر ڈھیر میں ھے اور ان کے چھوٹے بھائی عبداللہ خان ھروٹہ دناہ میں آباد ھوئے تھے اور بعض کہتے ھیں کہ یہ نارہ میں آباد ھوئے اور انکی قبر اپالہ میں ھے اور اولاد مکیالہ اور جولی چیش بانیولہ، کھتل پونچھ میں آباد ھے اور سرکردہ ھے۔

بنو عباس جہاں جہاں آباد ھیں انکی تاریخ میں تواتر سے جو سلسلہ چلا آرھا ھے وہ کسی بھی قبیلے کی تاریخ میں دیکھنے کو نہیں ملا جیسا کہ حضرت عباسؓ بن عبد المطلب کے صاحبزادوں سے لیکر آج تک یعنی ۱۸۱۹ء تک اس خاندان کے تمام لوگ نہ ایک جگہ آباد ہو سکے نہ انکی قبریں ایک جگہ ھو سکی ان میں سے جو بھی تاریخ کا حامل ھوا بیٹے کی قبر ایک شہر میں اور باپ کی قبر ایک شہر میں۔ حضرت عباسؓ سے لے کر آج تک اس خاندان میں ھجرت کا سلسلہ رُکا نہیں جیسا کہ ھمارا خاندان بغداد سے ھرات، ھرات سے سمرقند۔ سمرقند سے دھلی اور دھلی سے سندھ ٹھٹھہ اور ٹھٹھہ سے پھر کچھ خاندان جونپور، ھندوستان، کچھ مراد آباد کچھ اتر پردیش اور کچھ سجاول سندھ اور کچھ کھاکھی پنجاب، ملتان کسی کی قبر کہاں اور کسی کی قبر کہاں یہ عجیب داستان تاریخ صرف تسلسل سے بنو عباسؓ چلی آرھی ھے۔

بکو مل محمد اکبر خان کے بیٹے سردار خان کا کنوں
خان کے چھوٹے بھائی سردار خان جن کو ہندوستان کے
شعر و دانوں نے سراڑہ خان بھی لکھا ہے ان کے متعلق
بیان کیا جاتا ہے کہ یہ کشمیر میں ۱۰۷۳ کو پیدا ہوئے
تھے ان کے دو بیٹے تھے شاہ ملک اور شہباز شاہ ملک بڑے
تھے اور شہباز چھوٹے تھے یہ کشمیر سے چکڑی بک میں
آباد ہوئے اس پہاڑی ٹیلے کا نام بعد میں قصبہ سراڑہ
پڑ گیا تھا یہ قصبہ سراڑہ سے اتواسی آئے وہاں سے
راڑے کے مقام پر سے دریا عبور کیا اور دیس ہزارہ میں مقیم
ہو گئے۔ اور ان کی اولاد سے دوسرے کئی افراد وہاں
سے کھوڑی آباد ہوئے۔ اور کئی کنڈل میں آباد ہوئے۔
وہاں سے ہجرت کرنے والے شاہ ملک تھے جو پہلے دیس
ہزارہ میں داخل ہوئے۔ اور غیر آباد جنگل کو آباد کیا۔ انکی
اولاد بھی ان کے ساتھ تھی یہاں انہوں نے ایک بہت بڑا
کوٹھا بنایا جس کے دو طرفہ برآمدے تھے جس کو پانڈی
بھی کہا جاتا ہے مطلب بڑا مکان اسی وجہ سے اس جگہ کا نام
پانڈی سراڑہ مشہور ہوا۔ شہباز خان کی اولاد اکثریت
میں کشمیر میں ہی مقیم رہی البتہ اسکی اولاد سے بہاول پٹن
کے قصبے میں آباد ہوا دوسرے تمام قصبہ جات جُوں جُوں آبادی
بڑھتی گئی آباد ہوگئے پانڈی سراڑہ کو شاہ ملک کے فرزند
بدال نے آباد کیا تھا۔

شجرہ عباسیانِ ہند بنو عباس رضؓ

عبد المناف بن قصی

ہاشم جد امجد قوم ہاشمی — عبد الشمس جد امجد بنو امیہ

↓

عبد المطلب

ابو طالب — عبد اللہ — زبیر — حضرت حمزہ — حضرت عباس رضؓ

↓

عبد اللہ — فضل — عبید اللہ — عبد الرحمٰن — معبد — قثم — حارث — کثیر — تمام

↓

علی

↓

محمد — موسیٰ اولاد مظفر آباد جونپور

↓

عبد اللہ ← محمد ← ابوسعید ← یافث بن سعید ← عادل بن یافث ← اسحاق بن عادل

← ربیع بن اسحاق ← عباس بن ربیع ← نوح بن عباس ← طالف بن نوح

← غیاث الدین المعروف زراب خان ← شیخ محمد اکبر خان

↓

کنور خان — سردار خان — شاہ ولی خان عرف شاہ ولی خان — سالم خان — مولم خان

↓

فرادم خان — بہا قند خان — کالو خان

※

۔بحوالہ کتاب انساب عرب و مقامی شجرہ نویس

یہ بیک وقت ہی جگہ یہ شجرہ عبد اللہ ابن عباس رضؓ کے بجائے عبید اللہ بن عباس سے لکھا گیا۔

۔بحوالہ جندراۃ الاقتباس فی نسب بنی عباس

پارخان آمدہ ۲۲۰

بلاول خان — یاللہ خان

مراد خان — تاج خان — میر جنگ — شاہ نواز — لعل یار

مراد خان ← اولاد کشمیر بہک جیسکری

شاہ نواز ← احمد خان عرف محمد خان — اولاد محمد خان کشمیر

عباس رض بن عبدالمطلب

عبداللہ — معبد — عبیداللہ — قثم — حارث — الفضل

عبداللہ — محمد — عباس — طلحہ — جعفر

عبیداللہ

محمد

سعید — عبداللہ — الفضل — سلیم — عبدالرحمان

سعید تک جنداۃ الاقتباس میں درج ہے اور سعید سے نعمت شاہ عرف دائمت خان کی نسل تک انساب ظفر آباد جونپور میں درج ہے۔

یافث بن سعید ← اسحاق بن یافث ← ربیع بن اسحاق ← عباس بن ربیع

نوح بن عباس ← طائف بن نوح ← غیاث الدین المعروف ضراب خان

غنی محمد اکبر خان

گنور خان — سردار خان — شادول خان المعروف تنول خان — سالم خان — مولم خان

شاہ تک — شہباز خان — جینا خان — سوتا خان

اولاد وادی کشمیر

محمد بن عبید اللہ بن عباس کے پانچ بیٹے سعید، عبداللہ، فضل، سلیم اور عبدالرحمٰن۔ سعید بن محمد بن عبیداللہ بن عباس کی پشت سے کوہسار کے عباسی ہیں۔ (حوالہ کتاب جزوۃ الاقتباس فی نسب بنی العباس مؤلفہ احمد مرتضی الحسین الزبیدی تحقیق الزبیدی تحقیق محمود بن جنید ریاض سعودی عربیہ صفحہ نمبر 34)

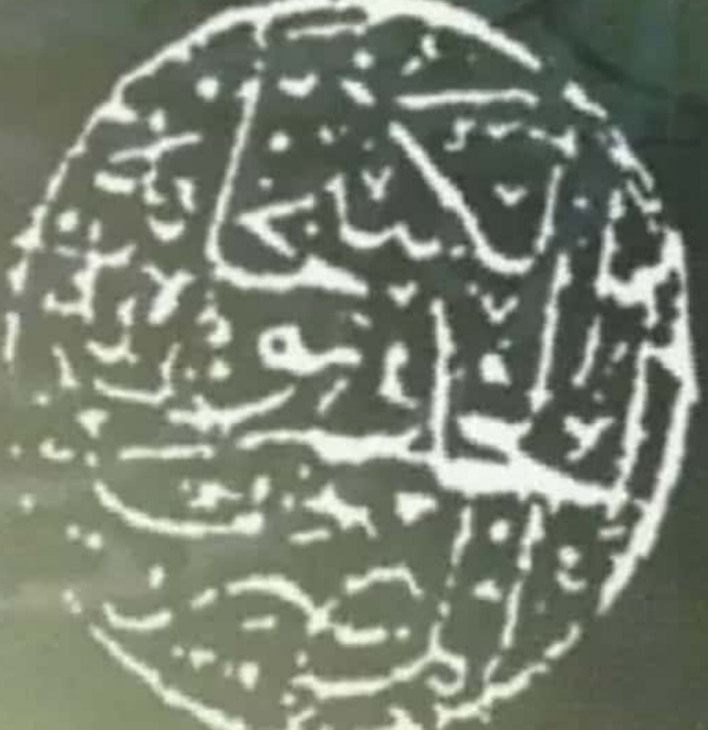
جذوة الاقتباس

في نسب بني العباس

لمحمد مرتضى الحسيني الزبيدي

تحقيق

يحيى محمود بن جنيد



الدار العربية للموسوعات

وأبو طالب عبدالسميع بن أيوب بن عبدالعزيز.

وعبدالعزيز وعبدالسميع ابنا عمر بن الحسن بن عبدالعزيز، كان إليهم خطابة الجامع العتيق بمصر ، وفي أولادهم .

وقد عزل عبدالسميع هذا بجعفر بن الحسن بن خداج النسابة ، كذا في الخطط(٣٩) وتوفي بالطائف ، ودفن في قبة الحبر عند قبر ابنة عمه زبيدة .

وأما عبدالعزيز فكان مشاركاً أخيه في المناصب، ومن ولده :

القاضي أبو الحسن محمد بن جعفر بن أحمد بن محمد بن عبدالعزيز .

وولده أبو محمد جعفر توفي سنة ٥٩٨ .

وأما محمد بن عبيدالله بن العباس فله :

سعيد .

وعبدالله .

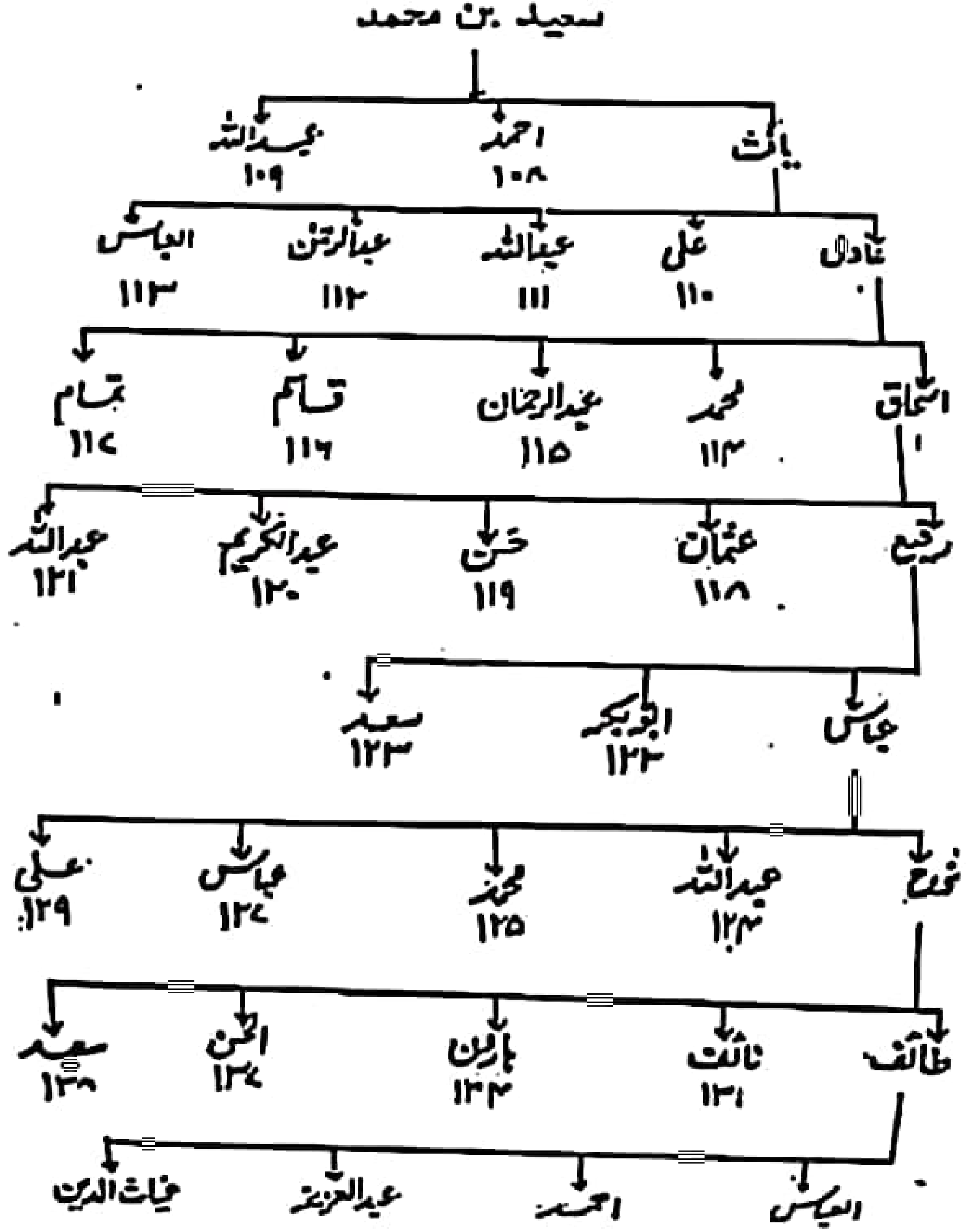
والفضل.

وسليم .

وعبدالرحمن .

وأما **تمام بن العباس**(٤٠) فهو آخر إخوته، وفيه أنشد الراجز:

تموا بتمام ، وكانوا عشرة



بحوالہ الانساب العرب
فی الاساس النسب بنی عباس

پائندخان آمدہ ۲۲۰

بلاول خان
یاور خان

مراد خان
تاج خان
میر جنگ
شاہ نواز
فتح یار

مراد خان ← اولاد کشمیر
بہک چکوٹی

شاہ نواز ← احمد خان عرف محمد خان
اولاد مختلف کشمیر

عباس رضی بن عبدالمطلب

عبداللہ
معبد
عبیداللہ
قثم
حارث
الفضل

عبداللہ
محمد
عباس
طلحہ
جعفر

عبیداللہ

محمد

سعید
عبداللہ
الفضل
سلیم
عبدالرحمان

سعید تک جنداۃ الاقتباس میں درج ہے اور سعید سے نعمت شاہ عرف دائمت خان کی نسل تک انساب ظفر آباد جو نسید میں درج ہے۔

یافت بن سعید ← اسحاق بن یافث ← ربیع بن اسحاق ← عباس بن ربیع

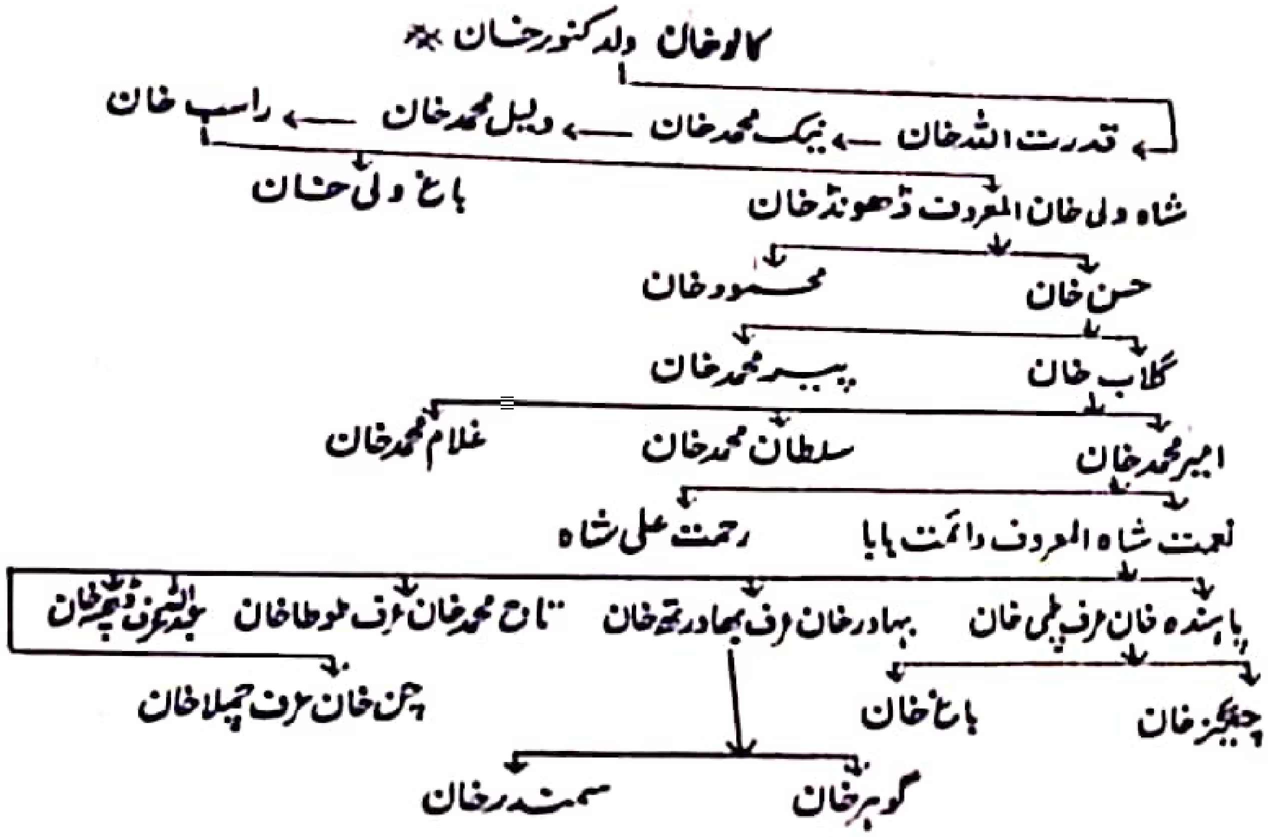
نوح بن عباس ← طائف بن نوح ← غیاث الدین المعروف ضراب خان

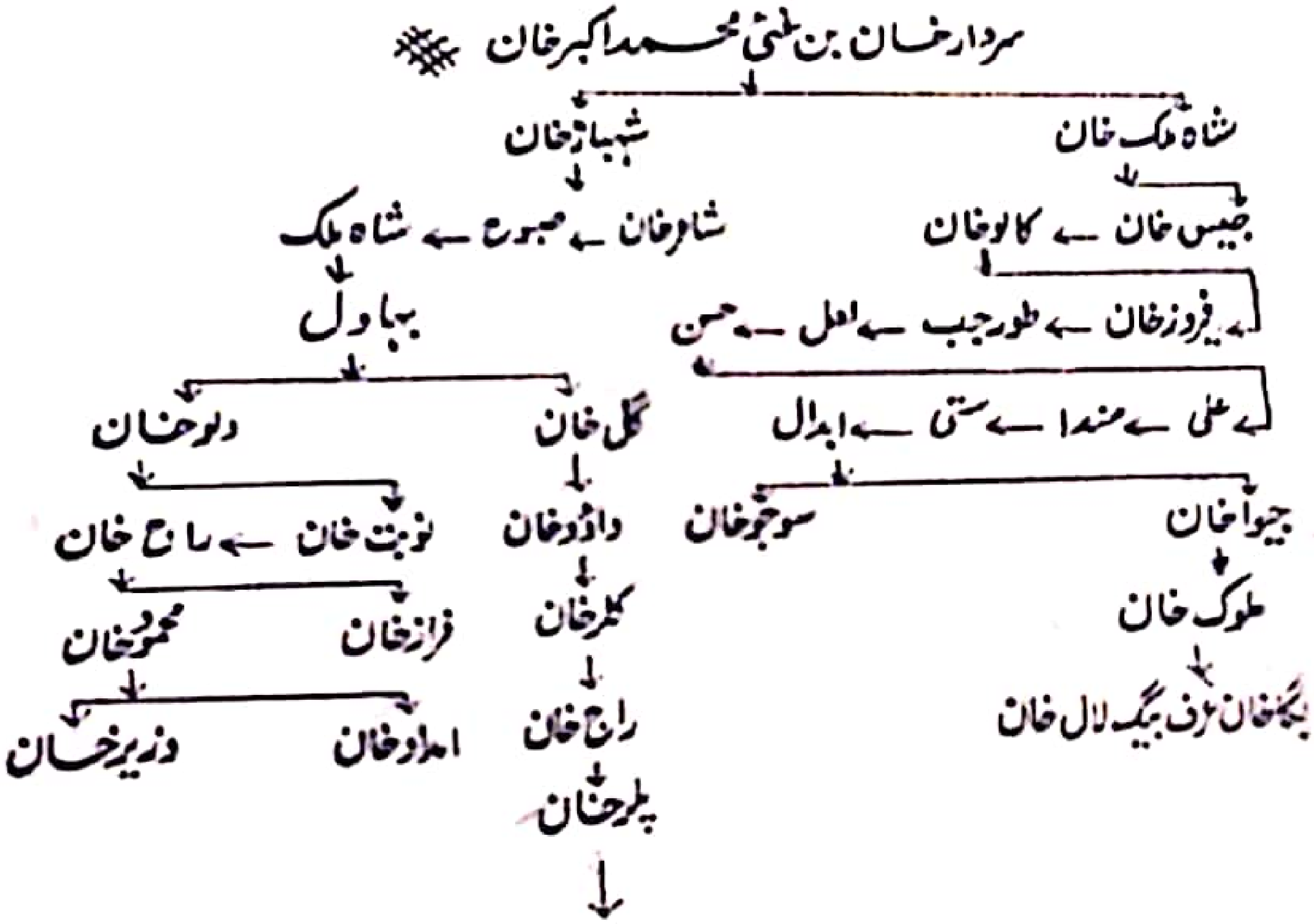
غنی محمد اکبر خان

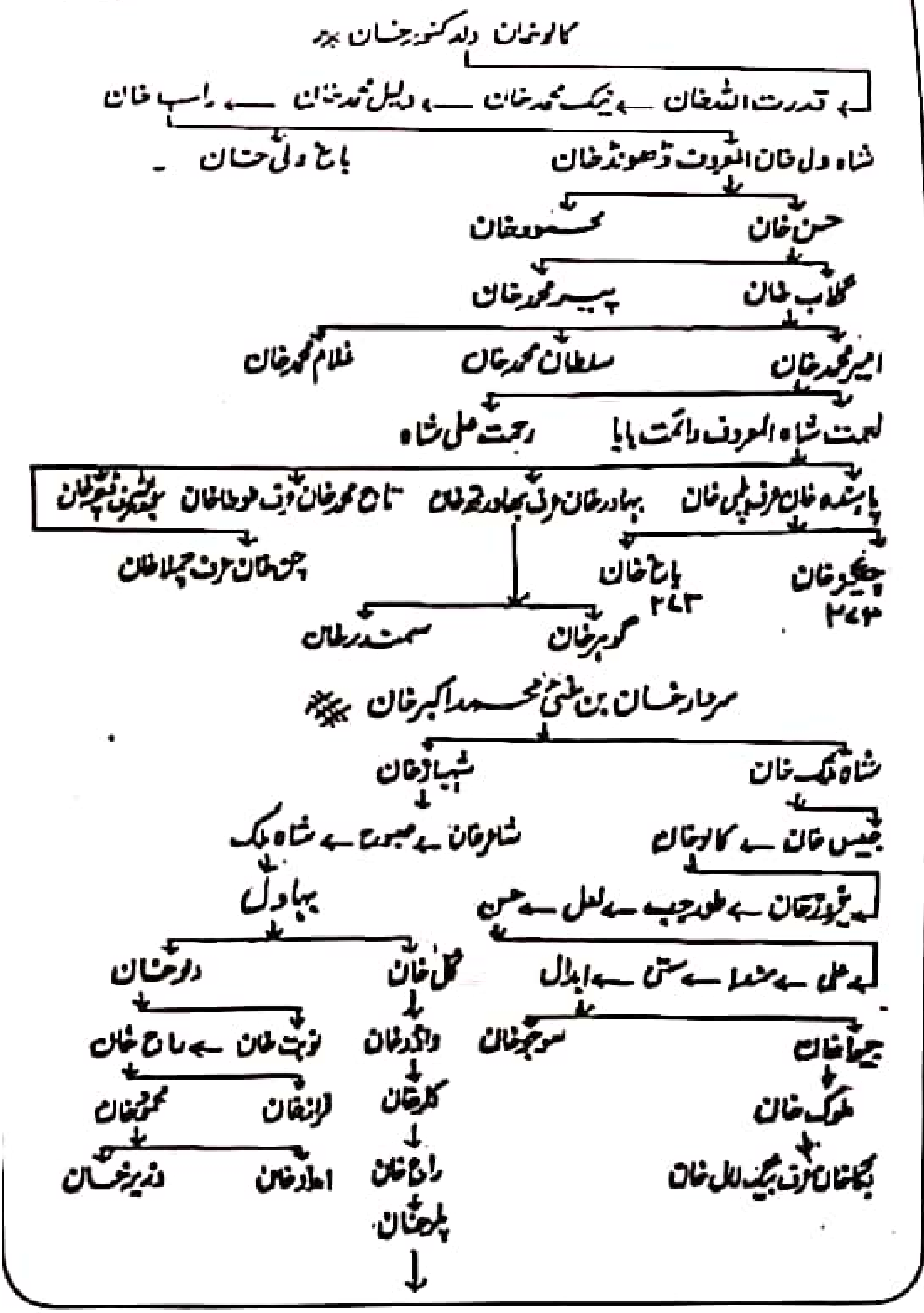
گنڈ خان
سردار خان
شاہ ولی خان المعروف تمول خان
سالم خان
مولا خان

شاہ ملک
شہباز خان
جینا خان
سوتا خان

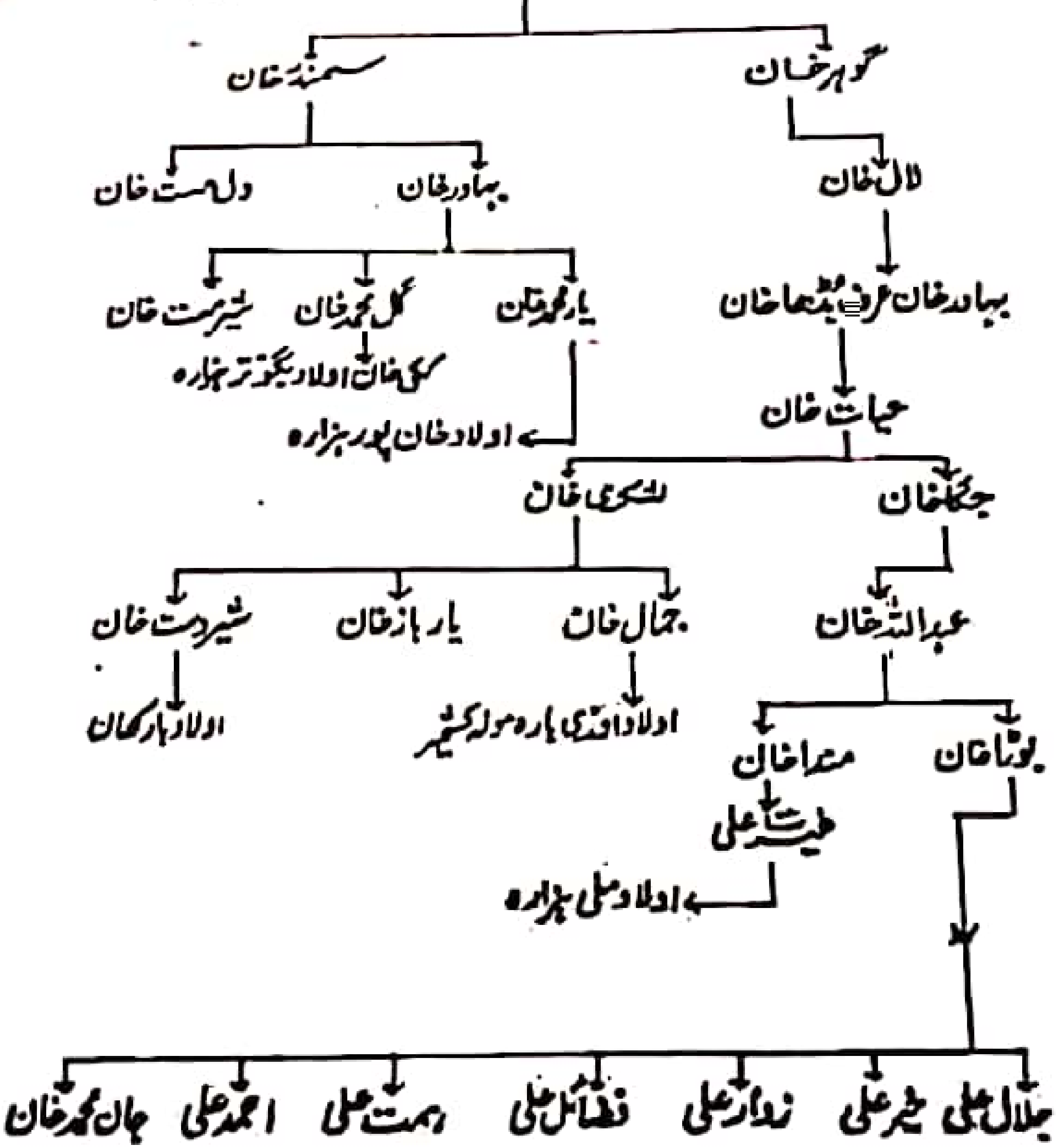
اولاد وادی کشمیر

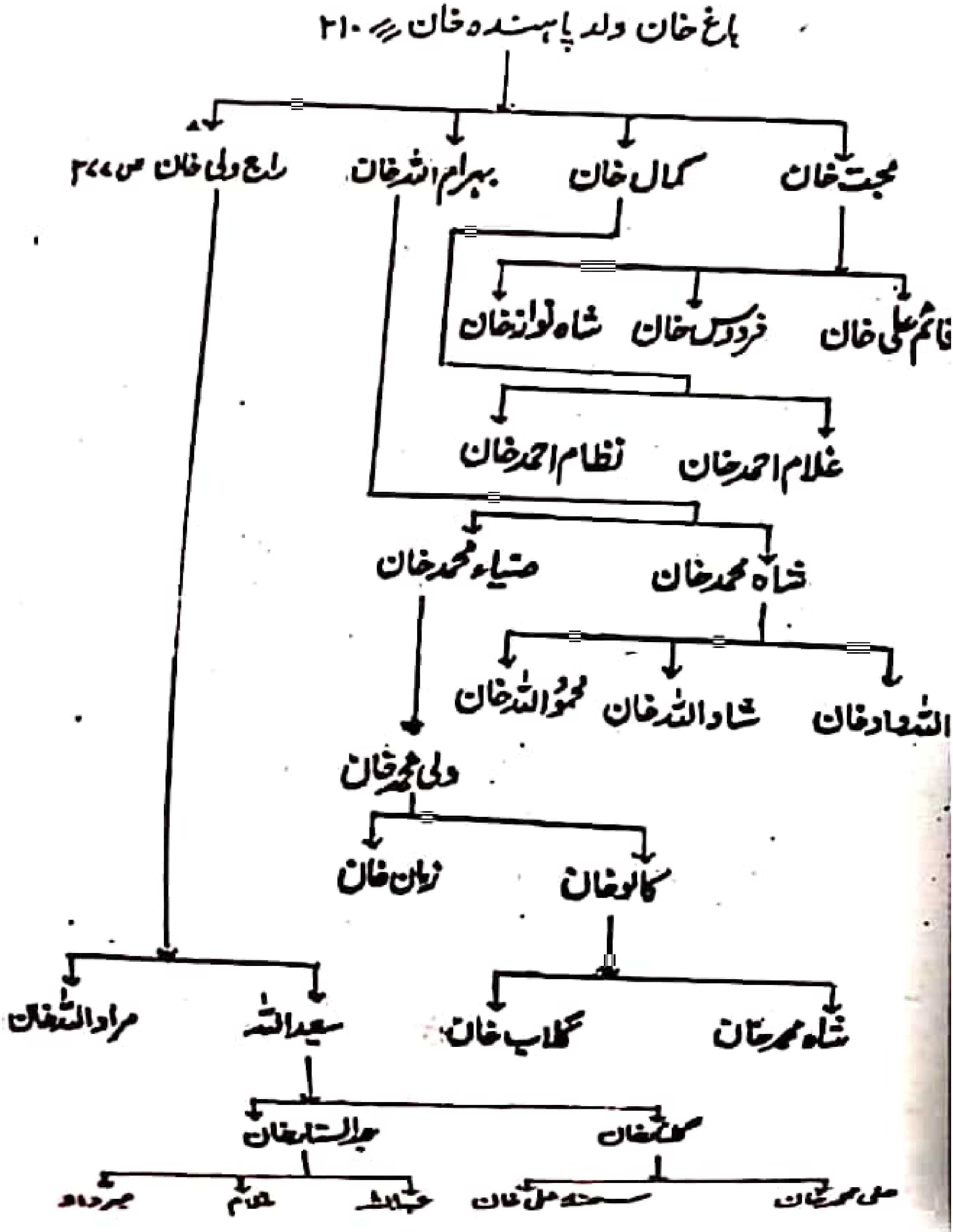

کالوخان ولد کنور خان
قدرت اللہ خان
نیک محمد خان
وکیل محمد خان
راسب خان
باغ ولی خان
شاہ ولی خان المعروف ڈھونڈ خان
حسن خان
محمود خان
گلاب خان
پیر محمد خان
امیر محمد خان
سلطان محمد خان
غلام محمد خان
نعمت شاہ المعروف دائمت بابا
رحمت علی شاہ
پائندہ خان عرف پلی خان
بہادر خان
تاج محمد خان عرف طوطا خان
چمن خان عرف چپلا خان
چنگیز خان
باغ خان
گوہر خان
سمندر خان

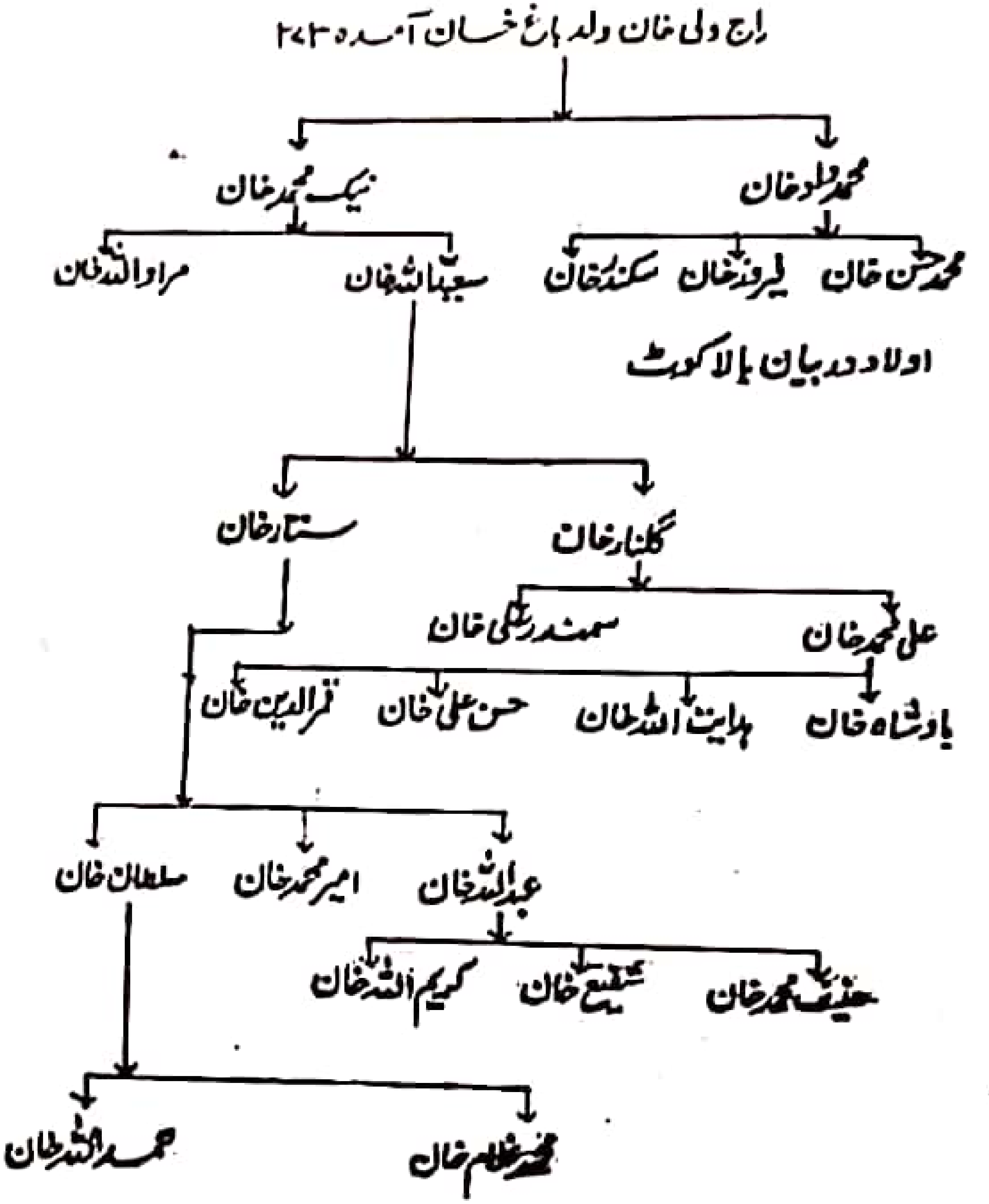

سردار خان بن محمد اکبر خان
شاہ ملک خان
شہباز خان
جیس خان
کالو خان
شاہو خان
صبوح
شاہ ملک
فیروز خان
طورجب
اصل
حسن
علی
منڈا
ستی
ابدال
بہاول
گل خان
دلو خان
جیوا خان
سوجو خان
ملوک خان
بیگ خان عرف بیگ لال خان
داؤد خان
کلر خان
راج خان
پلر خان
نوبت خان
ساج خان
فراز خان
محمود خان
امداد خان
وزیر خان

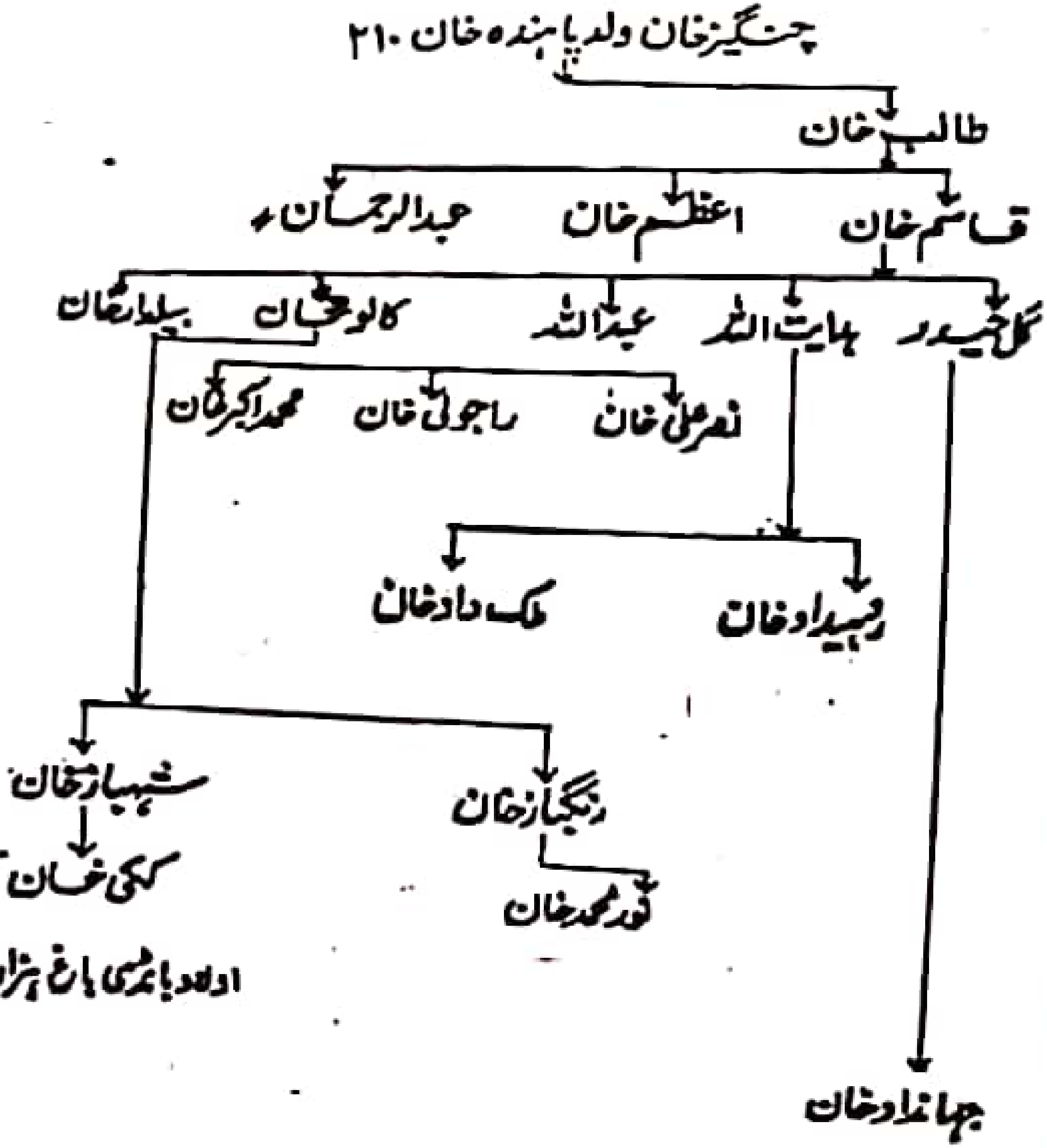

کالو خان ولد کنور خان بڑا
قدرت اللہ خان ← نیک محمد خان ← دلیل محمد خان ← راسب خان
شاہ ولی خان المعروف ڈھونڈ خان
باج ولی خان
حسن خان
محمود خان
گلاب خان
پیر محمد خان
امیر محمد خان
سلطان محمد خان
غلام محمد خان
نعمت شاہ المعروف دائمت بابا
رحمت علی شاہ
پائندہ خان عرف پلی خان
بہادر خان عرف بہادر شیر خان
تاج محمد خان عرف موجا خان
بلبشون عرف چوخان
چمن خان عرف چملا خان
چنگیز خان
۲۷۴
باج خان
۲۷۳
گوہر خان
سمندر خان
سردار خان بن حاجی محمد اکبر خان
شاہ ملک خان
شہباز خان
جیس خان ← کالو خان
شاہ خان ← صبو ← شاہ ملک
بہادل
محمود خان ← طور جبہ ← لعل ← حسن
علی ← شمعا ← ستی ← ابدال
گل خان
دلو خان
سوجہ خان
جیوا خان
واگر خان
نوبت خان ← ماج خان
کلر خان
ملوک خان
ازان خان
محمد خان
راج خان
امداد خان
نذیر خان
بیگا خان عرف بیگ لال خان
پلو خان

بہادر خان المعروف بہادر شاہ خان آمدہ ۱۰۲




باغ خان ولد پاہندہ خان ص ۲۱۰
محبت خان
کمال خان
بہرام اللہ خان
راج ولی خان ص ۲۷۷
قاسم علی خان
فردوس خان
شاہ نواز خان
غلام احمد خان
نظام احمد خان
شاہ محمد خان
ضیاء محمد خان
اللہ داد خان
شاد اللہ خان
محمود اللہ خان
ولی محمد خان
کالو خان
زمان خان
شاہ محمد خان
گلاب خان
سعید اللہ
مراد اللہ خان
عبدالستار خان


راج ولی خان ولد باغ خان آمدہ ۲۷۳
محمد دلو خان
نیک محمد خان
محمد حسن خان
فیروز خان
سکندر خان
اولاد دربیان بالاکوٹ
سبحان اللہ خان
مراد اللہ خان
گلنار خان
ستار خان
علی محمد خان
سمندر علی خان
بادشاہ خان
ہدایت اللہ خان
حسن علی خان
قمرالدین خان
عبداللہ خان
امیر محمد خان
سلطان خان
حنیف محمد خان
شفیع خان
کریم اللہ خان
محمد غلام خان
حمید اللہ خان



اولاد بانڈی باغ ہزارہ

عبدالرحمان ولد طالب خان ؒ

